قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون

شرح تحفة الأطفال

خلاصه: أیسر المقال فی شرح تحفة الأطفال

از محمد رفیق مومن الشبکی

میر محمد، منطقة قصور، باکستان

مصنف کے سوانح حیات:

بچوں سے لکھوائیں (نام ونسب ، تاریخ ولادت و وفات ، دو اساتذہ کے نام ، تین کتب)

نام ونسب: امام سلیمان بن حسین بن محمد بن شَلَبِیْ الجَمْزُوْرِی ۔

ولادت: تقریباً ربیع الاول 1163ھ ۔

وفات: 1208ھ کے بعد ہے ۔

اساتذہ: الشیخ نورالدین علی بن عمر بن حمدا لمَیْھِی + سید مجاہد احمد

کتب: فتح الاقفال بشرح تحفة الأطفال + نظم کنز المعانی بتحریر حرز الأمانی +

الدر المنظوم فی عذر الماموم

❁ امام جمزوری رحمہ اللہ کی یہ کتاب ''المقدمة الجزرية'' کا تتمہ اور تکملہ ہے،

جہاں امام ابن الجزری رحمہ اللہ نے اختصار کیا تھا، آپ نے طلباء کی آسانی کے لیے اس کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

1۔ المقدمة

❁ اس باب میں امام صاحب نے تین چیزیں بیان کی ہیں:

❶ سب سے پہلے اپنا تعارف کروایا کیونکہ علم تجوید علوم نقلیہ میں سے ہے۔اور علوم نقلیہ کا راوی کے علم کے بغیر کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔

اور امام اوزاعی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے: ''ہر وہ حدیث جس کی سند نہیں ہے وہ پیاز اور سرکہ کی طرح ہے۔'' (تدوین السنۃ:6)

1 يـقـول راجـى رحـمة الغفورِ ❖ دَوْمًـا سليمان هو الجمزورِیْ

'الجمزوری' کی وجہ تسمیہ: یہ مصر کے شہر' جمزور' کی طرف نسبت ہے۔

❷ کتاب کی ابتداء حمد وصلاۃ کے ساتھ کی، تاکہ سنت مطہرہ پر عمل ہو جائے۔

① عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ''كُلُّ (اَمْرٍ) كَلَامٍ لَا يُبْدَاُ فِيهِ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ (أَجْذَمُ)'' .
(ضعيف الجامع الصغير : 6216)

② عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: '' كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ''.
(صحيح الترمذی : 1118)

2 الـحـمـد لـلـه مـصليا على ❖ مـحـمـد و الـه و مـن تـلا

❸ **کتاب کا تعارف:**

❀ **کتاب کا موضوع:** تجوید کے بعض احکام، جیسے: نون ساکن وتنوین اور مد وغیرہ، ان کو بیان کرنا ہے۔

3 وبـعـد هـذا الـنـظـم لـلمريدِ ❖ فـى الـنـون والـتـنوين المدودِ

✿ **کتاب کا نام:** امام صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس رسالے کا نام ''تحفۃ الاطفال'' رکھا ہے۔اور اس کو میں نے اپنے استاذ 'الشیخ نور الدین علی بن عمر بن حمد المَیْهِی' سے روایت کیا ہے۔(جو کہ مصر کے شہر 'اَلْمَیْهِیَہ' کے رہنے والے ہیں)

4 سـمـيتـه بتـحـفة الاطـفـالِ ❖ عـن شيخنا الميهى ذى الكمالِ

❀ **کتاب کی غرض وغایت:**

5 ارجـو بـه ان يـنـفع الطُّلَّابَـا ❖ والاجـر والـقبـول والثَّـوَابَـا

2۔ احکام النون الساکنۃ والتنوین

❀ **نون ساکن کے چار احکام ہیں:** ❶ اظہار ❷ ادغام ❸ اقلاب ❹ اخفاء

للنون ان تسکن و للتنوین ❖ اربع احکام فخذ تَبْیِیْنِیْ 6

❶ **اظہار** : جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ھ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف آ جائے۔
جیسے: مَنْ أَعْطٰی ، كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ

فالاول الاظھار قبل الاحرفِ ❖ للحلق سِتٌّ رُتِّبَتْ فَلْتُعْرُفِ 7

هَمْزٌ فَهَآءٌ ثم عَيْنٌ حَاءٌ ❖ مُهْمَلَتَان ثم غينٌ خاءٌ 8

❷ **ادغام** : جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد حروف (یَرْمَلُوْنَ) میں سے کوئی حرف آ جائے۔

و الثانی ادغامٌ بِسِتَّةٍ اَتَتْ ❖ فی یرملونَ عندھم قَدْ ثَبَتَتْ 9

ادغام کی دو قسمیں ہیں: ① ادغام مع الغنہ ② ادغام بلاغنہ

لکنا قسمان .... ❖ 10

① **ادغام مع الغنہ** : " یومن " کے چار حروف میں ہوگا۔ جیسے: مَنْ یُّؤْمِنُ ، بَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ

قسم یدغمھا ❖ فیہ بغنۃ بِیَنْمُوْ عُلِمَا 10

ادغام کی شرط: نون ساکن وتنوین پہلے کلمے کے آخر میں اور (حروف یرملون) میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ کے شروع میں ہوں تو ادغام ہوگا۔ لیکن اگر دونوں ایک ہی کلمہ میں آ جائیں تو اظہار مطلق ہوگا۔

✵ اس کی قرآن مجید میں صرف چار مثالیں ہیں۔ جیسے: ﴿ الدُّنْیَا ، قِنْوَانٌ ، صِنْوَانٌ ، بُنْیَانٌ ﴾

الا اذا کان بکلمۃ فلا ❖ تُدْغِمْ کدنیا ثم صِنْوَان تَلا 11

② **ادغام بلاغنہ** : "لام ، راء" میں ہوگا۔ جیسے: مِنْ لَّدُنْكَ ، مَالاً لُّبَدًا

و الثانی ادغام بِغَیْرِ غُنَّہْ ❖ فی اللام والرء 12

❀ **نوٹ:** راء کو ہمیشہ صفت تکریر کے ساتھ ادا کرو۔

.... ❖ ثُمَّ کَرِّرَنَّہْ 12

❸ **اقلاب** : جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد "ب" آ جائے۔ جیسے: أَنْ بُوْرِكَ ، سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ

❀ **نوٹ:** بعض علماء نے اخفاء کی دو قسمیں بنائی ہیں: 1۔ اخفاء مع القلب 2۔ اخفاء بلاقلب

و الثالث الاقلاب عند الباءِ ❖ مِیْمًا بغنۃ مَعَ الْاِخْفَاءِ 13

❹ **اخفاء** : جب نون ساکن اور تنوین کے بعد (حروف حلقی)، (حروف یرملون) اور (ب) کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے۔
جیسے: فَانْصُرْنَا ، قَوْلًا سَدِیْدًا

و الرابع الْاِخْفَاءُ عند الفاضلِ ❖ من الحروفِ واجبٌ لِلْفَاضِلِ 14

فی خمسۃ من بعد عَشْرٍ رَّمْزُهَا ❖ فی كِلْمِ هٰذَا البَیْتِ قَدْ ضَمَّنْتُهَا 15

صِفْ ذَا ثَنَا كَمْ جَادَ شَخْصٌ قَدْ سَمَا ❖ دُمْ طَیِّبًا زِدْ فِیْ تُقًی ضَعْ ظَالِمَا 16

3۔ حکم المیم النون المشددتین

❊ **نون ومیم مشددہ کا حکم**: ان پر ہمیشہ غنہ ہوگا۔ جیسے : ﴿ عَمَّ ، اِنَّ اللّٰہَ ﴾

وَ غُنَّ مِیْمًا ثُمَّ نُوْنًا شُدِّدَا ❖ وَسَمِّ کُلًّا حَرْفَ غُنَّةٍ بَدَا 17

4۔ احکامُ المیمِ الساکنة

❊ **ابتدائیہ**: میم ساکن اگر حروف لِیْنِیَہْ (مدہ) کے علاوہ کسی کو حرف سے پہلے آجائے تو اس کے تین احکام ہیں۔

حروف مدہ سے پہلے میم حرف مدہ کے موافق ہوتی ہے۔ اگر الف مدہ سے پہلے ہے تو مفتوح، اگر یائے مدہ سے پہلے تو مکسور، اسی طرح اگر واو مدہ سے پہلے ہے تو مضموم۔

وَ الْمِیْمُ اِنْ تَسْکُنْ تَجِیْ قبل الھجا ❖ لَا اَلِفٍ لِّیِّنَةٍ لِّذِی الْحِجَآ 18

❊ **میم ساکن احکام ہیں**: ❶ اخفاء ❷ ادغام ❸ اظہار

اَحْکَامُھَا ثَلَاثَةٌ لِّمَنْ ضَبَطْ ❖ اِخْفَاءُ نِ ادْغَامٌ وَاِظْھَارٌ فَقَطْ 19

❶ **اخفاء** : جب میم ساکن کے بعد اگر باء آجائے۔ اس اخفاء کو (اخفاء شفوی) کہتے ہیں۔

جیسے: ﴿ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ ، فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ، عَلَیْکُمْ بِوَکِیْلٍ ﴾

فالاول الاخفاء عند البآءِ ❖ وسَمِّهِ الشفویَّ للقُرَّآءِ 20

❷ **ادغام** : جب میم ساکن کے بعد اگر میم آجائے۔ اس ادغام کو (ادغام مثلین صغیر) کہتے ہیں۔

جیسے: ﴿ عَلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ ، اَنْتُمْ مُّؤْمِنُوْنَ ، فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ ﴾

و الثانی ادغامٌ بِمِثْلِھَا اَتٰی ❖ وَسَمِّ اِدْغَامًا صَغِیْرًا یَّافَتٰی 21

❸ **اظہار** : جب میم ساکن کے بعد میم اور باء کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے۔ اس اظہار کو (اظہار شفوی) کہتے ہیں۔

جیسے: ﴿ جَعَلْنٰکُمْ اُمَّةً ، عَلَیْکُمْ شَھِیْدًا ، ذٰلِکُمْ قَوْلُکُمْ ﴾

و الثالث الاظھار فِی الْبَقِیَّهْ ❖ مِنَ احْرُفٍ وَّسَمِّھَا شَفْوِیَّهْ 22

میم ساکن کے بعد 'واؤ اور 'ف' آنے پر اخفاء نہ کیا جائے کہ وہ بھی اس کے مخرج میں شامل ہیں۔ جیسے: ﴿ وَیَمُدُّھُمْ فِیْ طُغْیَانِھِمْ ، عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴾ ۔

و احذر لدی واو وفا اَنْ تَخْتَفِیْ ❖ لِقُرْبِھَا وَ الْاِتِّحَادِ فَاعْرِفِ 23

5۔ حُکمِ لَامِ اَلْ وَ لَامِ الْفِعْلِ

❊ لام اَل کی دو قسمیں ہیں: ❶ اظہار ❷ ادغام

❶ **اظہار** : لام اَل کا چودہ حروف میں اظہار ہوا ہے۔ جن کا مجموعہ: "اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ" ۔

لِلَامِ حَالَانِ قَبْلَ الْاَحْرُفِ ❖ اُوْلَاهُمَا اِظْهَارُهَا فَلْتَعْرِفِ **24**

قَبْلَ اَرْبَعٍ مَعْ عَشْرَةٍ خُذْ عِلْمَهٗ ❖ مِنْ اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ **25**

ان کو حروف قمریہ کہتے ہیں۔ جیسے: الْاَرْضُ ، الْبَلَدُ ، الْكِتَابُ ، الْغَيْبُ

و اللام الاولی سَمِّهَا قَمَرِيَّهْ ❖ **28**

❷ **ادغام** : لام اَل کا چودہ حروف میں ادغام ہوا ہے۔ جن کا مجموعہ: "تَثْ دَذْرَزَسْ شَصْ ضَطْ ظَلَنَ" ۔

ثانيهما ادغامها فی اربع ❖ وَعَشْرَةٍ اَيْضًا وَ رَمْزَهَا فَعِ **26**

❁ اس طرح یہ چودہ حروف درج ذیل شعر میں سے ہر کلمہ کا پہلا پہلا لفظ ہیں:

طِبْ ثُمَّ صِلْ رَحْمًا تَفُزْ ضِفْ ذَا نِعَمْ ❖ دَعْ سُوْءَ ظَنٍّ زُرْ شَرِيْفًا لِلْكَرَمْ **27**

ان کو حروف شمسیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وَالطَّارِق ، وَالثَّمَرَاتِ ، وَالضُّحٰى ، وَالسَّمَاءِ

.... ❖ وَ اللَّامُ اُخْرٰى سَمِّهَا شَمْسِيَهْ **28**

❁ **نوٹ:** عربی زبان میں نفس کلمہ کے لام کا کہیں بھی ادغام نہیں ہوا۔

چاہے وہ لام **فعل** کا ہو۔ جیسے: اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ، (فعل ماضی) ، يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ (فعل مضارع) ، فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً (فعل امر)

یا لام **اسم** ہو۔ جیسے: اَلْسِنَتِكُمْ ، اَلْوَانِكُمْ ، سُلْطَان ، اَلْفَافًا ۔ یا لام **حرف** ہو۔ جیسے: بَلْ هُمْ

✵ مگر جب یہ لام، اور راء سے پہلے آئے تو ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَجْعَلْ لَّكُمْ ، قُلْ رَّبِّ ، بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۔

صرف لام تعریف کا ادغام ہوتا ہے۔

وَ اَظْهِرَنَّ لَامَ فِعْلٍ مُطْلَقَا ❖ فِيْ نَحْوِ قُلْ نَعَمْ وَ قُلْنَا وَ الْتَقٰى **29**

6۔ احکام فی المثلین والمتقاربین والمتجانسین

❁ **مدغم اور مدغم فیہ کے اعتبار سے ادغام کی تین قسمیں ہیں:** ❶ مثلین ❷ متجانسین ❸ متقاربین

❶ - **مثلین** : مدغم اور مدغم فیہ جب دونوں مخرج وصفات میں متحد ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں داخل کرنا۔

جیسے: ﴿ بَلْ لَّا ﴾ - مثلین میں صرف ادغام تام ہوتا ہے۔

اِنَّ فِی الصِّفَاتِ وَ الْمَخَارِجِ اتَّفَقْ ❖ حَرْفَانِ فَالْمِثْلانِ فِیهِمَا اَحَقْ **30**

❁ **نوٹ**: اس حکم سے حروف مدہ مستثنیٰ ہیں، کیونکہ ادغام کرنے سے حروف مدہ کی مدیت فوت ہو جاتی ہے جو کہ صفت لازمہ ہے۔

جیسے: ﴿ فِیْ یَوْمٍ ، قَالُوْا وَ هُمْ ﴾

❷ - **متقاربین** : مدغم اور مدغم فیہ جب قریب المخرج ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں داخل کرنا۔

جیسے: ﴿ قُلْ رَّبِّ ﴾

وَاِنْ یَكُوْنَا مَخْرَجًا تَقَارَبَا ❖ وفی الصفات اختلافا یُلَقَّبَا **31**

متقاربین .... ❖ **32**

❁ **نوٹ**: اس حکم سے حروف حلقی مستثنیٰ ہیں- کیونکہ ادغام کرتے ہیں ثقل کو دور کرنے کے لئے لیکن حروف حلقی اور حروف شجریہ کا ادغام کرتے وقت مزید ثقل پیدا ہوتا ہے اس لیے ادغام نہیں کرتے۔ جیسے: ﴿ فَسَبِّحْهُ ، لا تُزِغْ قُلُوْبَنَا ﴾

❸ - **متجانسین**: مدغم اور مدغم فیہ جب مخرج میں متحد ہوں اور صفات میں مختلف ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں داخل کرنا۔ جیسے : ﴿ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ ﴾

.... او یکونا اتفقا ❖ فی مخرج دون الصفات حُقِّقَا **32**

بالمتجانسین .... ❖ **33**

❁ **نوٹ**: اس حکم سے حروف حلقی اور حروف شجریہ مستثنیٰ ہیں۔ ادغام کرتے ہیں ثقل کو دور کرنے کے لئے لیکن حروف حلقی کا ادغام کرتے وقت مزید ثقل پیدا ہوتا ہے اس لیے ادغام نہیں کرتے۔ جیسے : ﴿ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ ، أَشْيَاءَ هُمْ - 'ش' کا 'ی' میں ﴾

❁ **مدغم کے اعتبار سے ادغام کی قسمیں ہیں:** ❶ صغیر ❷ کبیر

❶ - **ادغام صغیر**: مدغم پہلے سے ساکن ہو اس کو مدغم فیہ میں داخل کیا جائے۔ جیسے: بَلْ لَّا ، قُلْ رَّبِّ ، قَالَتْ طَّآئِفَةٌ

.... ثُمَّ اِنْ سَكَنْ ❖ اَوَّلُ كُلٍّ فالصغیر سَمِّیَنْ **33**

❷ - **ادغام کبیر**: مدغم متحرک ہو اس کو ساکن کر کے مدغم فیہ میں داخل کیا جائے۔ جیسے: نِعِمَّا ، مَكَّنِّیْ ، تَأْمُرُوْنِّیْ ، اَتُحَاجُّوْنِّیْ

او حرك الحرفان فِیْ كُلٍّ فَقُلْ ❖ كُلٌّ كَبِیْرٌ وَ افْهَمْنَهُ بِالْمُثُلْ **34**

7۔ اقسام المد

* اس باب میں امام صاحب نے چار چیزیں بیان کی ہیں:

❶ **مد کی دو قسمیں ہیں:** ① مد اصلی (طبیعی) ② مد فرعی

① **مد اصلی (طبیعی) :** جو اپنی اصلی اور ذاتی مقدار کے مطابق پڑھی جائے اور وہ کسی سبب پر موقوف نہ ہو۔ جیسے: " قال ، قیل ، قولوا "

و المد اصلی و فرعی لہ ❖ و سم اولا طبیعیا وھو **35**

ما لا توقف لہ علی سَبَبْ ولا بدونہُ الحُرُوْفُ تُجْتَلَبْ **36**

بل ای حرب غیر ھمز اور سکون جا بعد مد فاطّبِیْعِیُّ یکُوْنْ **37**

② **مد فرعی:** جو اپنی اصلی اور ذاتی مقدار سے بڑھا کر پڑھی جائے اور وہ کسی سبب پر موقوف بھی ہو۔ جیسے: " جَآءَ ، آلْئٰنَ ، دَآبَّةٍ "

و الاٰخر الفرعی موقوفٌ علی ❖ سَبَبْ **38**

❷ **سبب مدہ:** تین ہیں:

① **ہمزہ** جیسے : " جَآءَ ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا "

② **سکون** جیسے : "آلْئٰنَ"

③ **تشدید** جیسے : " دَآبَّةٍ "

.... ❖ ....کھمز او سکون مُسْجَلا **38**

❸ **حروف مدہ:** تین ہیں:

حروفہ ثلاثۃ فعیھا ❖ من لفظ وَایٍ وھی فی نوحیھا **39**

① **یاء** : یا ساکن ماقبل زیر ہو۔ جیسے : "قِيْلَ"

والکسر قبل الیا .... ❖ **40**

② **واو** : واؤ ساکن ماقبل پیش ہو۔ جیسے : "قُوْلُوْا"

..........وقبل الواو ضَمْ ❖ شرط **40**

③ **الف** : الف ساکن ہو ماقبل زبر ہو۔ جیسے: "قَالَ"

.................❖..........وفتح قبل الف یلتزم **40**

❹ **حروف لین:** دو ہیں:

① **یاء** : یا ساکن ماقبل زبر ہو۔ جیسے : "خَوْفٍ"

② **واو** : واؤ ساکن ماقبل زبر ہو۔ جیسے : "وَالصَّيْف"

و اللین منھا الیا و واو سکنا ❖ ان انفتاح قبل کُلٍّ اُعْلِنَا **41**

8۔ احکام المد

✼ مد فرعی کی پانچ قسمیں ہیں: (1) مد واجب (2) مد جائز (3) مد عارض (4) مد بدل (5) مد لازم

لِـلْـمَــدِ احـكَـام ثـلاثة تَـدُوْمْ ❖ وهـى الوجوب والجواز و اللزوْمْ **42**

و مثـل ذا ان عــرض السكـونْ **45**

او قُـدِّمَ الْهَـمْـزُ عَـلَـى المَدِّ و ذا بَــدَلْ........................ **46**

❶ **مد واجب (متصل)** : حرف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو۔ جیسے "جَآءَ ، يَشَآءُ" **مقدار:** توسط

فـواجـب ان جـاء هَـمْـزٌ بَعْدَ مَدْ ❖ فـى كـلـمة و ذا بِـمُتَّـصِـلْ يُـعَدْ **43**

❷ **جائز (منفصل)** : حرف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو مثال "قَالُوْٓا آمَنَّا" **مقدار:** توسط اور قصر بھی جائز ہے۔

و جـائـز مـد و قـصـر اِنْ فُصِلْ ❖ كُـلٌّ بِـكِـلْـمَةٍ و هـذا الـمُـنْفَصِلْ **44**

❸ **مد عارض** : اس کی دو قسمیں ہیں:

① **مد عارض وقفی:** حروف مدہ کے بعد کلمہ قرآنی میں سکون عارضی ہو۔ مثال "الرَّحِيْمْ"

مقدار : طول، توسط، قصر (طول اولیٰ ہے)

② **مد عارض لین:** حرف لین کے بعد کلمہ قرآنی میں سکون عارضی ہو۔ مثال "الصَّيْفْ ، مِنْ خَوْفْ"

مقدار : قصر، توسط، طول (قصر اولیٰ ہے)

ومثـل ذا ان عــرض السـكـونْ ❖ وقـفـا كتـعـلـمـون ، نستعينْ **45**

❸ **مد بدل** : ہمزہ کے بعد حرف مدہو ۔ جیسے: "ءَامَنَ ، اِيْمَانًا ، اُوْتُوْا" **مقدار:** قصر، توسط، طول (عند الورش)

او قـدم الـهـمـز عـلـى المد و ذا ❖ بـدل كَـاٰمَـنُـوْا و ايـمـانـا خـذا **46**

❹ **مد لازم** : حرف مدہ کے بعد سکون لازمی ہو۔ جیسے: "آٰلْئٰنَ ، دَآبَّةٍ ، قٓ" **مقدار:** توسط

ولازم ان الســكــون اُصِّــلا ❖ وصـلا و وقـفـا بـعـد مـدٍّ طُوِّلا **47**

9۔ اقسام المد اللازم

❊ اس باب میں امام صاحب نے دو چیزیں بیان کی ہیں:

❶ مدلازم کی اقسام ہیں:

اس کی چار قسمیں ہیں: ① مدلازم کلمی مخفف ② مدلازم کلمی مثقل

③ مدلازم حرفی مخفف ④ مدلازم حرفی مثقل

اقسام لازم لديهم اَرْبَعَهْ	❖	و تلك كلمى وحرفى مَعَّهْ	48
كلاهما مخفف مثقلُ	❖	فهذه اَرْبَعَةٌ تفصلُ	49

① **مدلازم کلمی مخفف:** حروف مدہ کے بعد کلمہ قرآنی میں سکون ہو۔ جیسے: " آٰلْئٰنَ " اس کی **مقدار** طول ہے۔

② **مدلازم کلمی مثقل:** حروف مدہ کے بعد کلمہ میں تشدید ہو۔ جیسے: " دَآبَّةٍ " اس کی **مقدار** بھی طول ہے۔

فَاِنْ بكلمة سُكُوْنُ نِ اجْتَمَعْ	❖	مع حرمد فهو كِلْمِىٌّ وَقَعْ	50
كلاهما مثقل ان ادغما	❖	مُخَفَّفٌ كُلٌّ اذا لم يُدْغَمَا	52

③ **مدلازم حرفی مخفف:** حرف مدہ کے بعد حروف مقطعات میں سکون ہو۔ جیسے: " حٰمٓ ، قٓ " اس کی **مقدار** طول ہے۔

④ **مدلازم حرفی مثقل:** حرف مدہ کے بعد حروف مقطعات میں تشدید ہو۔ جیسے: " الٓمّٓ " اس کی **مقدار** طول ہے۔

او فى ثلاثى الحروف وجدا	❖	و المد وسطه فحرفى بدا	51
كلاهما مثقل ان ادغما	❖	مُخَفَّفٌ كُلٌّ اذا لم يُدْغَمَا	52
و اللازم الحرفى اول السور		وجوده و فى ثمان نِ انحصر	53

❀ **نوٹ:** حروف لین کے بعد حروف مقطعات میں سکون ہو تو اسے '**مدلازم لین**' کہتے ہیں۔ جیسے: جیسے: عین مریم، عین شوریٰ

مقدار: اس میں طول اور توسط بھی جائز ہے۔

....	❖	وعين ذو وجهين والطُّوْلُ اَخَصْ	54

❷ حروف مقطعات:

وہ حروف جن کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ یہ 14 حروف ہیں۔ اور 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان دو قسمیں ہیں:

① [نَقَصَ عَسْلُكُمْ ۔ كَمْ عَسْلٍ نَقَصَ] : یہ تین حرفی ہیں، ان میں مد طول ہوگی۔ سوائے الف کے

یجمعها حروف کم عسل نقص ❖ **54**

② [حَيٌّ طَاهِرٌ] : یہ دو حرفی ہیں۔ اسی طرح 'الف' ان میں مد طبیعی (اصلی) ہوگی۔

وما سوی الحرف الثلاثی لا الف ❖ فمده مد طبيعی الف **55**

و ذاك ايضا فی فواتح السور فی لفظ حی طاهر قد انحصر **56**

❀ حروف مقطعات کے 14 حروف (صِلْهُ سُحَيْرًا مَنْ قَطَعَكَ) میں جمع ہیں۔

و يجمع الفواتحَ الاربَعْ عَشَرْ ❖ صِلْهُ سُحَيْرًا مَنْ قَطَعَكَ ذَا اشْتَهَرْ **57**

✵ [كَمْ عَسْلٍ نَقَصَ] : کتنا شہد کم ہوا؟

[صِلْهُ سُحَيْرًا مَنْ قَطَعَكَ] : ملاقات کر تو صبح سویرے اس شخص سے جس نے تجھ سے قطع تعلق کی۔

10۔ خاتمة الكتاب

❊ اس باب میں امام صاحب نے دو چیزیں بیان کی ہیں:

❶ حمد وصلاۃ اور مسلمانوں کے لیے خاص کر قاری وسامع قرآن کے لیے رحمت کے دعا:

و تم ذا النظم بحمد اللہ ❖ علی تمامہ بلا تناھی **58**

ثم الصلاۃ و السلام ابدا ❖ علی ختامہ الانبیاء اَحْمَدَا **59**

و اْلاٰلِ و الصحب و کل تابعٍ ❖ وکُلِّ قاریءٍ وکُلِّ سامعٍ **60**

❷ رسالہ کے اشعار کی تعداد: جو کہ حروف 'اَبْجَدِیْ' کی رو سے '' نَدًّا بَدَا '' 61 ہے۔

رسالہ کی تصنیف کا سال: جو کہ حروف 'اَبْجَدِیْ' کی رو سے '' بُشْرٰی لِمَنْ یُتْقِنُھَا '' 1198ھ ہے۔

ابیاتہ نَدًّا بَدَا لذی النُّھٰی ❖ تاریخہ بُشْرٰی لِمَنْ یُتْقِنُھَا **61**

[بُشْرٰی لِمَنْ یُتْقِنُھَا] : خوشخبری اس کے لیے جو ان اشعار کو خوب یاد کر لے!

واخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين